

دانی ایل کی کتاب - نمبر ایک سو اکانوے

دانیال 11 کا نبوی تانا بانا: ٹرمپ کے دور کی پیچیدگیوں اور اتوار کے قانون کے پیش خیمہ کی پردہ کشائی

Jeff Pippenger

2024-04-21

درست طور پر سمجھا جائے تو، دانی ایل کے باب گیارہ کی آیات دس سے تئیس سب اسی باب کی آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ آیت چالیس 1989 سے آیت اکتالیس تک کی تاریخ پر مشتمل ہے۔ باب گیارہ کی پہلی اور دوسری آیت 1989 میں شروع ہوتی ہیں، اور ڈونلڈ ٹرمپ کی 2015 میں صدارت کے لیے پہلی انتخابی مہم سے لے کر 2020 تک کی نشاندہی کرتی ہیں، جب الحاد کے درندے نے ٹرمپ سے انتخابات چرا لیے۔ وہ دونوں آیات اس کشمکش کی نشاندہی کرتی ہیں جو اس وقت شروع ہوتی ہے جب ٹرمپ "گریشیا کی ساری سلطنت کو ابھارتا ہے۔"

ٹرمپ کی مہم نے ایک ایسی جنگ چھیڑ دی جو ان کی پہلی صدارت کے پورے عرصے میں جاری رہی۔ دسمبر 2019 میں ایوان نمائندگان نے ان کے مواخذے کی منظوری دی، پھر 13 جنوری 2020 کو دوبارہ ایسا ہی کیا۔ دونوں مرتبہ سینیٹ نے ایوان نمائندگان کی کوششوں کو مسترد کر دیا۔ اس کے باوجود وہ امریکی تاریخ کے واحد صدر ہیں جن کا دو بار مواخذہ ہوا۔ عالمگیریت کو بھڑکا دیا گیا تھا۔

اور اب میں تجھے سچائی بتاؤں گا۔ دیکھو، فارس میں تین اور بادشاہ اٹھیں گے؛ اور چوتھا ان سب سے کہیں زیادہ دولتمند ہوگا؛ اور اپنی دولت کے باعث زور پا کر وہ سب کو یونان کی سلطنت کے خلاف اکسائے گا۔ دانی ایل 11:2۔

جیسے آیت چالیس میں ہے، آیت دو بھی ٹرمپ کی پہلی انتخابی مہم اور ان کی صدارتی مدت—جس کا اختتام 20 جنوری 2021 کو ہوا—سے ایک پوشیدہ تاریخ چھوڑتی ہے۔ 2021 کے اسی دن سے لے کر آیت تین تک، جب سکندر اعظم کو اقوام متحدہ کی علامت کے طور پر متعارف کرایا جاتا ہے (جو بائبل میں پیشگوئی کی ساتویں بادشاہت ہے)، 2021 کی حلف برداری سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ—جہاں سہ گانہ اتحاد قائم کیا جاتا ہے—ایک پوشیدہ تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے۔ آیت چالیس اور آیت دو کی پوشیدہ تاریخیں دونوں اتوار کے قانون تک لے جاتی ہیں اور اسی پر ختم ہوتی ہیں۔

آیت دس ہمیں دوبارہ 1989 کے وقت اختتام تک لے آتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے آیت ایک کرتی ہے، اور دونوں آیت چالیس کی اصل گواہی کے انجام کی نشاندہی کرتی ہیں، اگرچہ آیت چالیس کے انجام اور قریب الوقوع اتوار کے قانون کے درمیان ابھی مزید تاریخ باقی ہے۔ 1989 کی محض نشاندہی سے بڑھ کر، آیت دس ایک ایسی کلید بن جاتی ہے جو آیت چالیس کی تاریخ کے تین گواہوں کو یکجا کرتی ہے، وہ تاریخ جو 1989 میں سوویت یونین کے خاتمے میں پاپائیت اور اس کی بالواسطہ قوت، ریاستہائے متحدہ، کے کام کی تکمیل کرتی ہے۔ یہ تینوں گواہ 1989 سے لے کر اتوار کے قانون تک آیت چالیس کے نبوی ڈھانچے کے ایک اہم عنصر کو قائم کرتے ہیں۔

شمال کے بادشاہ اور جنوب کے بادشاہ کے درمیان جنگ کی تاریخی نبوتی ساخت، جس میں شمال کا بادشاہ سیلاب کی طرح امد آتا اور آگے بڑھ جاتا ہے، کی نشاندہی آیت چالیس میں اور آیت دس میں بھی کی گئی ہے۔

تاریخی نبوتی ڈھانچے کو قواعدی گواہی تقویت دیتی ہے کہ "چھا پڑنا اور گزر جانا"، جو شمال کے بادشاہ کی جانب سے جنوب کے بادشاہ کے خلاف ہے، دونوں آیات میں بعینہ وہی عبرانی فقرہ ہے، اور

یہی فقرہ تیسری شہادت میں بھی ملتا ہے جو یسعیاہ باب آٹھ، آیت آٹھ میں پائی جاتی ہے۔

آیت دس میں شمال کا بادشاہ "یقیناً آئے گا، اور سیلاب کی طرح بے گنا، اور پار گزر جائے گا،" اور آیت چالیس میں شمال کا بادشاہ "سیلاب کی طرح بے گنا اور پار گزر جائے گا۔" اشعیاہ باب آٹھ، آیت آٹھ میں شمال کا بادشاہ "سیلاب کی طرح بے گنا اور اوپر سے گزر جائے گا۔" یہ تینوں تعبیرات ایک ہی عبرانی الفاظ ہیں جن کا ترجمہ قدرے مختلف انداز میں ہوا ہے، مگر مفہوم ایک ہی ہے۔ آیت دس میں جنوب کا بادشاہ بطلیموسی مصر تھا، لیکن آیت چالیس میں جنوب کا بادشاہ روحانی مصر تھا—الحاد کا بادشاہ، یعنی سوویت یونین—اور اشعیاہ میں جنوبی مملکت یہوداہ ہی جنوب کا بادشاہ تھی۔ بالترتیب، شمال کا بادشاہ سلوقی سلطنت تھی، پھر پاپائیت، اور اشعیاہ میں وہ آشور تھا۔

تین متوازی آیات میں سے دو میں وہ مقام جہاں شمال کے بادشاہ کی یلغار اختتام پذیر ہوتی ہے، واضح طور پر متعین کیا گیا ہے۔ دسویں آیت میں یہ "قلعہ" پر ختم ہوتا ہے، جو تاریخی طور پر اُس وقت پورا ہوا جب سلوکیوں نے اپنی مہم مصر کی سرحد پر ختم کی، کیونکہ کلام نبوت نے بیان کیا تھا کہ شمال کا بادشاہ "یقیناً آئے گا، اور سیلاب کی طرح امڈے گا، اور پار گزر جائے گا؛ پھر وہ لوٹے گا، اور برانگیختہ ہوگا، یہاں تک کہ اپنے قلعہ تک۔" "قلعہ" سے مراد مصر تھا، جو ان کی بادشاہی کا دارالحکومت تھا۔

اشعیاہ باب آٹھ میں، سنحاریب "یہوداہ سے گزر جائے گا؛ وہ امڈ پڑے گا اور پار ہو جائے گا، یہاں تک کہ گردن تک پہنچ جائے گا۔" "پایہ تخت"، "بادشاہ" اور "سر" سب باہم قابل تبادلہ علامات ہیں، جو اسی عبارت میں، جہاں سنحاریب یروشلم پر چڑھ آیا تھا، دو گواہوں کی شہادت پر قائم کی گئی ہیں۔

کیونکہ آرام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رضین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر اندر افرائیم ایسا توڑا جائے گا کہ وہ قوم نہ رہے گا۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے، اور سامریہ کا سر رملیہا کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

سوریہ ملک ہے، دمشق دارالحکومت ہے، اور رزین بادشاہ ہے، اور دارالحکومت اور بادشاہ قابل تبادلہ علامتیں ہیں۔ دارالحکومت اور بادشاہ دونوں "سر" ہیں۔ جب سنحاریب یہوداہ کی "گردن تک" آیا، تو وہ یروشلم آیا اور رک گیا، کیونکہ وہ "سر" پر آ کر رک گیا تھا، جسے "گردن" سہارا دیتی ہے۔ جب سلوکی بطلیموس کے خلاف آئے تو وہ "قلعہ" پر آ کر رک گئے، اور "قلعہ" سے مراد قوم مصر تھی۔

دانیال باب گیارہ کی آیت دس، اور یسعیاہ باب آٹھ کی آیت آٹھ، یسعیاہ باب سات کی آیات آٹھ اور نو کے سیاق میں، دو گواہوں کی نمائندگی کرتی ہیں کہ جب دانیال باب گیارہ کی آیت چالیس میں شمال کے بادشاہ نے 1989 میں جنوب کے بادشاہ پر "امڈ آیا اور پار گزر گیا"، تو سر — یعنی وہ قوم جو جنوبی مملکت کا دارالحکومت تھی (روس) — قائم رہا۔

آیت دس کا "قلعہ" موجودہ یوکرین کی جنگ کی نشاندہی کی کنجی ہے، اور اس حقیقت کی بھی کہ روس فتح یاب ہوگا۔ تاہم وہ نبوتی تطبیق جو اس حقیقت کو ثابت کرتی ہے، براہ راست انہی آیات سے مربوط ہے اور پوری طرح انہی پر مبنی ہے جو پیرم ایڈسن پر منکشف ہوئی تھیں، اور جنہیں 1856 میں ریویو اینڈ ہیرالڈ کے مضامین میں شائع کیا گیا تھا۔ ان مضامین میں احبار باب چھبیس کے "سات گنا" کی نشاندہی کی گئی ہے۔

جولائی 2023 سے، یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے انہی آیات سے یہ ظاہر کیا ہے کہ شمالی اور جنوبی مملکتوں کے خلاف دو ہزار پانچ سو بیس سالہ دونوں پیش گوئیاں نہ صرف تتر بتر ہونے کے ایک دور کی نمائندگی کرتی ہیں بلکہ وہ الوہیت اور انسانیت کے اتحاد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مسیح کے عین کام کو بھی واضح کرتی ہیں۔ اس انکشاف میں یہ بتایا گیا ہے کہ "سر" انسان کی اعلیٰ فطرت ہے۔ "سر" انسانی ہیکل میں "قلعہ" ہے، جسے سسٹر وائٹ روح کے قلعے کے طور پر قرار دیتی ہیں۔ قلعہ

دراصل ایک مضبوط قلعہ ہوتا ہے۔

لہذا یہ ثابت ہو چکا ہے کہ دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت دس کا بیرونی "قلعہ" ایک داخلی "قلعے" کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ جب یوکرین میں جنگ (بیرونی) 2014 میں شروع ہوئی، تو "ڈاؤن انڈر" اور وپلز سے آنے والی (داخلی) شیطانی تعلیمات فیوچر فار امریکہ کی تحریک میں داخل کر دی گئیں، اور مہر بندی کا عمل ایک اور مرحلے تک پہنچ گیا تھا۔ 2020 تک، ریپبلکن اور پروٹسٹنٹ دونوں "سینگ" اس عظیم شہر کی گلیوں میں قتل کر دیے گئے، جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔

2020 میں، ڈونلڈ ٹرمپ اپنی دوسری صدارتی مہم میں ناکام ہو گیا تھا، اور دس کنواریوں کے انتظار کا وقت آپہنچا تھا۔ 2022 میں، ٹرمپ نے اپنی تیسری صدارتی مہم کا باضابطہ آغاز کیا، اور اس کی پہلی کامیاب صدارتی مہم اس کی آخری ثابت ہوتی ہے۔ 2023 میں، ایک "بیابان سے آنے والی آواز" نے مردہ خشک ہڈیوں سے بات کرنا شروع کی۔

آیات تیرہ تا پندرہ پیوٹن کی یوکرین کی جنگ کے بعد کی تاریخ کو زیر بحث لاتی ہیں، اگرچہ فتح اسے فائدہ نہیں دے گی، کیونکہ روس نیپولین بوناپارٹ کی تاریخ دہرا رہا ہے۔

نیپولین کی جلاوطنی اور انجام کی تمثیل بادشاہ عزیہ کی جلاوطنی اور انجام سے ہوئی، جو اپنی فوجی فتوحات سے مضبوط نہ ہوا، اور جو آیات گیارہ اور بارہ کے بطلموس چہارم کا پیش خیمہ بھی تھا—اور ان دونوں میں سے کوئی بھی اپنی فوجی فتوحات سے مضبوط نہ ہوا۔ عزیہ اور بطلموس چہارم دونوں نے ہیکل میں نذرانے پیش کرنے کی کوشش کی اور دونوں کو ایسا کرنے سے روک دیا گیا۔ جب بادشاہ عزیہ نے ایسا کرنے کی کوشش کی تو اس کی پیشانی پر کوڑھ لاحق ہوا۔ اس کی پیشانی کا یہ نشان نہ صرف درندہ کے نشان کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ 1989 میں جنوب کے پہلے بادشاہ کی بھی تمثیل تھا، جو اُس وقت ایک طرح کی جلاوطنی میں چلا گیا جب وہ (گورباچوف) اقوام متحدہ کا حصہ بننے کے لیے سوویت یونین چھوڑ گیا۔ بادشاہ عزیہ کی طرح، گورباچوف کی پیشانی پر بھی ایک نمایاں نشان تھا۔ بادشاہ عزیہ، بادشاہ بطلموس چہارم، نیپولین اور گورباچوف سب پوٹن کے انجام کی تمثیل کرتے ہیں۔ یہ چاروں جنوب کے بادشاہ تھے جنہوں نے اپنے اپنے مخصوص حکمران خاندانوں کا خاتمہ کیا، جو پوٹن کے روس کے خاتمے کی تمثیل ہے۔

پھر آیات تیرہ تا پندرہ اُس گواہی کو منکشف کرتی ہیں جو 200 قبل مسیح میں شروع ہوئی تھی، اور ڈونلڈ ٹرمپ کی تیسری اور آخری مدت کی تمثیل کرتی ہیں، جو ریپبلکن سینگ کی نمائندگی کرتا ہے۔ آیت چودہ اُس وقت کی نشاندہی کرتی ہے جب پاپائیت صور کی فاحشہ کے طور پر اپنی زناکاری کے گیت گانا شروع کرتی ہے، اور آیت پندرہ مرتد پروٹسٹنٹ سینگ کے سلسلے کو مکابیوں کی تاریخ کے ساتھ جوڑتی ہے۔ یہ تین آیات تین نبوی سلسلے پر مشتمل ہیں۔

مکابیوں کی تاریخ اس طرح پوشیدہ نہیں جس طرح آیت دو کے آخر سے آیت تین تک یا آیت چالیس کے آخر سے آیت اکتالیس تک کا حصہ پوشیدہ ہے، لیکن کم از کم ابتدائی تحقیق میں یہ ربط مبہم دکھائی دیتا ہے۔ تاہم اسی قدر مبہم نبوی تاریخ میں یہود کا روم کے ساتھ اتحاد بیان کیا گیا ہے، اور اسی کے ذریعے درندہ کی شبیہ کی تشکیل کی نشاندہی ہوتی ہے۔ درندہ کی شبیہ کی تشکیل دانی ایل کے باب دوم کی پوشیدہ تاریخ میں بھی تمثیلاً دکھائی گئی ہے، جہاں نبوکدنصر نے ایک خواب دیکھا جسے وہ یاد نہ رکھ سکا، اور جس کی تعبیر دانی ایل کو موت کے خطرے کے تحت، خود خواب جانے بغیر، کرنا لازم تھا۔ باب دوم میں دانی ایل اور تین برگزیدوں کی دعا اس دعا کی نمائندگی کرتی ہے جو بیرونی روشنی کے لیے ہے، جو دانی ایل کی باب نو میں باطنی تبدیلی کی دعا کی تکمیل کرتی ہے۔

مکابیوں کا سلسلہ دانی ایل کے دوسرے باب کے پوشیدہ راز کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ دانی ایل کے دوسرے باب کا راز، 'سات میں سے اٹھویں' وجود کے نبوتی معما پر پہلی نبوتی گواہی فراہم کرتا ہے، جو

مکاشفہ گیارہ میں دو گواہوں کے جی اٹھنے کے انکشاف میں حصہ ڈالتا ہے۔ 'سات میں سے آٹھویں' کے ساتھ نسبت میں دو گواہوں کا جی اٹھنا یہ ثابت کرتا ہے کہ میلرائٹس اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی متوازی تاریخ میں، میلرائٹس کی لودیکہ کی طرف معکوس منتقلی، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لودیکہ سے فلادلفیہ کی طرف منتقلی کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

مکابیوں کی مبہم عبارت اور نیوکدنصر کا پوشیدہ خواب سب کے سب خاص طور پر مہر بند رکھے گئے تھے، یہاں تک کہ 2023 میں دو گواہوں کو دوبارہ زندہ کرنے کا عمل شروع ہونے کے بعد تک۔ انہیں "عظیم زلزلہ" کی گھڑی سے ذرا پہلے بے مہر کیا جاتا ہے، جو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کے لیے اختتام مہلت کی علامت بنتی ہے۔ وہ آزمائش جس سے ان سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کو خدا کی مہر پانے سے پہلے، اور مہلت کے ختم ہونے سے پہلے، لازماً گزرنا ہے، حیوان کی شبیہ کی تشکیل سے متعلق آزمائش ہے۔

مکابیوں کا سلسلہ، نیوکدنصر کا پوشیدہ خواب، 'آٹھواں جو سات میں سے ہے' کا معما، اور زمین کے درندے کے دو سینگ—یہ سب اُس امتحانی عمل میں حصہ ڈالتے ہیں جو اس وقت مکمل ہوتا ہے جب درندے کی مورت بنائی جاتی ہے۔ ان سلسلوں کو ایسی سچائیاں تسلیم کرنا جو کسی نبوی معنی میں 'پوشیدہ سچائیاں' ہیں، یہی ثابت کرتا ہے کہ یہ وہی سچائیاں ہیں جن کی مہریں قبیلہ یہوداہ کا شیر اس وقت کھول رہا ہے۔

دو گواہوں کی شناخت کا مہر کھلنا—جو مکاشفہ تیرہ کے زمین کے درندے کے ریپبلکن اور پروٹسٹنٹ سینگوں کی نمائندگی کرتے ہیں—اس حقیقت کے ساتھ کہ ہر سینگ دوسرے کے متوازی چلتا ہے، اور یہ بھی کہ ہر سینگ کی داخلی فطرت دوبری ہے، یسوع مسیح کے مکاشفہ کے مہر کھلنے کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ کھلی ہوئی سچائی میں سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کا مہر کھلنا شامل ہے، اور ساتھ ہی عبرانی لفظ "سچائی" کی تعریف بھی۔

جب سات گرجوں کے آخری دور کو یہ تسلیم کیا گیا کہ وہ تین سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے: پہلی مایوسی، اس کے بعد آدھی رات کی پکار کا پیغام، اور پھر عظیم مایوسی پر اختتام، اور یہ عبرانی لفظ "سچائی" کے مطابق تھا، تو 18 جولائی 2020 کی نشاندہی کرنے والا وہ انکشاف، جو آدھی رات کی پکار کے اس پیغام کی کامل تکمیل ہے جو اتوار کے قانون کی طرف لے جاتا ہے، تب ثابت ہو گیا۔

جولائی 2023 سے پہلے سات گرجیں پہلے فرشتوں کی تحریک اور تیسرے فرشتے کی تحریک کی متوازی تاریخ کے طور پر شناخت کی جا چکی تھیں، مگر اُس وقت آخری تین مرحلوں کی مدت کو سات گرجیں کی نمائندگی کرنے والی ایک مخصوص مدت نہیں سمجھا گیا تھا۔ اب یہ پہچان "سچائی" کے طور پر قائم ہو چکی ہے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ اختتام مہلت سے ذرا پہلے اس کی مہر کھول دی جاتی ہے، اور اس میں مکاشفہ کے باب گیارہ کے دو گواہ شامل ہیں۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کو بھی شامل کرتا ہے۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ اس معنی کو بھی شامل کرتا ہے کہ "آٹھواں سات میں سے ہے"، جو بدلے میں ملرائٹوں کی لودیکہ کی طرف منتقلی کی نشاندہی کرتا ہے، اور اسی کے متوازی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلادلفیہ کی طرف منتقلی کی بھی۔ "آٹھواں سات میں سے ہے" درندہ کی شبیہ کے امتحان کے ایک نبوی اظہار کی بھی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ جب جمہوری سینگ درندہ کی سیاسی شبیہ قائم کرتا ہے—جو حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کے، مسیح کی شبیہ بنانے، کے برعکس اور اس سے متصادم ہے—تو جمہوری اور پروٹسٹنٹ دونوں سینگ اپنی انتہا کو پہنچتے ہیں، اور مسیح کی شبیہ بنانے والے پھر علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں۔

یہ حقائق جولائی 2023 کے آخر میں منکشف ہونا شروع ہوئے، اور یہ تمام حقائق اُس پیشگوئی شدہ تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں جو پوشیدہ تاریخ میں پوری ہوتی ہے، جو کہ "دانیال کی پیشگوئی کا وہ

حصہ ہے جو آخری ایام سے متعلق ہے۔"

لہذا ہمارے پاس آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی ایک نبوی ساخت ہے، جو 1989 کے زمانہ آخر سے شروع ہو کر آیت اکتالیس میں مذکور اتوار کے قانون تک جاتی ہے، اور اس کی بدولت ہم دانی ایل باب گیارہ کی آیات ایک اور دو کو اس پر منطبق کر سکتے ہیں۔ پھر ہم آیات دس سے پندرہ کو بھی اسی سلسلے میں رکھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہم مکابوں کا وہ سلسلہ—جو درست فہم کے مطابق آیت تیرہ سے شروع ہو کر آیت تئیس تک جاری رہتا ہے—بھی اسی سلسلے میں شامل کر سکتے ہیں۔ پھر ہم مکاشفہ باب گیارہ کی آیات سات سے بارہ میں مذکور دو گواہوں کا سلسلہ بھی اسی سلسلے میں لا سکتے ہیں۔ دانی ایل اور مکاشفہ کے دو گواہوں کے ساتھ ہمارے پاس آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی ایک ساخت موجود ہے۔

1989ء میں پاپائیت اور اس کی نمائندہ فوج، ریاستہائے متحدہ، کے درمیان اتحاد نے سوویت یونین کو اُکھاڑ پھینکا۔ جب سوویت یونین کو گورباچوف نے منحل کیا، تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے انجام کا وقت آن پہنچا۔ رونلڈ ریگن، انجام کے زمانے سے، ریاستہائے متحدہ کا پہلا پیشگوئیوں میں مذکور بادشاہ تھا۔ ریگن — ایک مرتد پروٹسٹنٹ ریپبلکن جس کی نمائندگی بادشاہ داریوش کرتا ہے — کے بعد کورش آیا، پھر تین اور بادشاہ، پھر چوتھا دولت مند بادشاہ۔

بادشاہ کوروش بش اول کی نمائندگی کرتا تھا، جو خود کو ری پبلکن کہنے والا ایک عالمیت پسند تھا، جس کے بعد ڈیموکریٹ عالمیت پسند کلنٹن آیا، جس کے بعد خود کو ری پبلکن کہنے والا عالمیت پسند بش آخر آیا، جس کے بعد اسلامی ڈیموکریٹ عالمیت پسند اوباما آیا، جس کے بعد ان سب میں سب سے امیر صدر، ایک مرتد پروٹسٹنٹ ری پبلکن، ڈونلڈ ٹرمپ آیا۔

2014 میں روس اور پاپائیت کی نازی نیابتی فوج کے درمیان یوکرینی جنگ شروع ہوئی، اور پاپائیت کی سابق نیابتی فوج (امریکہ) یوکرینی نیابتی فوج کو حمایت فراہم کر رہی تھی۔ 2014 میں فیوچر فار امریکہ کی تحریک میں اڑدہا کے نمائندوں نے دراندازی کی، اور 2015 میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ان تین صدارتی مہمات میں سے پہلی شروع کی جنہیں وہ چلائے گا۔ وہ اپنی پہلی مہم میں کامیاب رہا، مگر اُس کی درمیانی مہم چوری کر لی گئی، اور اپنی آخری مہم میں وہ دوبارہ کامیاب ہوگا۔ 2020 میں، جب انتخاب چوری کر لیا گیا، تو ریپبلکن سینگ کو مہلک زخم لگا، اور ایک جھوٹی پیش گوئی کے اعلان کے باعث حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کو بھی مہلک زخم لگا، جو جزوی طور پر اس دراندازی کا نتیجہ تھا جو 2014 میں شروع ہوئی تھی اور جس نے طرح طرح کی جھوٹی نبوتی تطبیقات متعارف کرا کے پیغام کو چرا لیا۔

2020 میں ایک انتخاب اور ایک نبوی پیغام چوری کر لیے گئے، اور اڑدہا کے نمائندوں کے ہاتھوں دونوں سینگ علامتی طور پر ذبح کر دیے گئے۔ انتخاب کو خود کو ریپبلکن کہنے والے گلوبلسٹوں اور گلوبلسٹ ڈیموکریٹس کے دوہرا اتحاد نے چرا لیا، جنہیں گلوبلسٹ پروپیگنڈہ میڈیا اور گلوبلسٹ تاجروں کی پشت پناہی حاصل تھی۔ پیغام کو ڈاؤن انڈر سے ایک کم قد غیر شادی شدہ لڑکی اور ویلز سے ایک کم قد طلاق یافتہ لڑکے نے چرا لیا، جن کا پوشیدہ ایجنڈا ہم جنس پرستی کے ایجنڈے کو متعارف کرانا اور فروغ دینا، اور "مرد گناہ" سے معافی مانگنا تھا۔ فیوچر فار امریکہ کے قائد پر اس شیطانی دراندازی کی ساری ذمہ داری عائد ہوتی ہے، کیونکہ تحریک کی حفاظت کی ذمہ داری اسی پر تھی، مگر وہ اس حد تک آمادہ تھا کہ غیر مقدس پیغام رساں افراد کو قیادت کا منصب اختیار کرنے کی اجازت دے دے۔ چوری شدہ انتخاب کا الزام ڈونلڈ ٹرمپ پر آتا ہے، کیونکہ جن لوگوں کو اس نے اپنے اندرونی حلقہ اقتدار میں جگہ دی تھی وہ دانستہ طور پر اس کام کو کمزور کر رہے تھے جسے اُس نے اپنے ذمے لیا تھا۔

2022 میں ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی تیسری انتخابی مہم شروع کی، اور 2023 میں ایک "بیابان میں پکارنے والی آواز" نے کلیساؤں کو پیغام بھیجنا شروع کیا۔ حال ہی میں ایک "پتھر" (جس سے میری مراد وہ

لوگ ہیں جو "موجودہ سچائی" سے باہر ہیں) پکار اٹھا، جو شاید موجودہ عوامی سیاسی منظرنامے میں سب سے تیز ذہن ہے، اور اس نے نہایت بصیرت افروز حقائق بیان کیے۔ اس کا نام وکٹر ڈیوس ہینسن ہے، اور اگر آپ اپنے اردگرد ہونے والے واقعات پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور ان واقعات کا اُس کے کلام کی پیش گوئیوں سے تقابل کر رہے ہیں، تو وکٹر ڈیوس ہینسن اُن "پتھروں" میں سے ایک ہے، جو اسی پیغام کی بازگشت دے رہا ہے جس کا آپ، امید ہے، مطالعہ کر رہے ہیں۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے اردگرد رونما ہونے والے واقعات کا مطالعہ کریں اور اُن کا اُس کے کلام کی پیشگوئیوں کے ساتھ موازنہ کریں، تاکہ ہم سمجھیں کہ ہم آخری ایام میں رہ رہے ہیں۔ ہمیں اپنی بائبل کی ضرورت ہے، اور ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ پیشگوئی کا محنتی طالب علم سچائی کے واضح انکشافات سے سرفراز کیا جائے گا، کیونکہ یسوع نے کہا، 'تیرا کلام سچائی ہے'۔ سائنز آف دی ٹائمز، یکم اکتوبر، 1894۔

X.com پر FreyaTarte@ کی جانب سے پوسٹ کیے گئے ایک انٹرویو میں، ہینسن نے یہ کہہ کر بات شروع کی، "وہ [ڈیموکریٹس] ٹرمپ کو ایک ویمپائر کے طور پر دیکھتے ہیں۔" وہ آگے چل کر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوبارہ منتخب ہونے کے بارے میں ڈیموکریٹس کے خوف پر بات کرتا ہے۔ مجھے یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں کہ ہینسن نے یہ بات سمجھی تھی کہ کتابِ مکاشفہ کے گیارھویں باب کے مطابق ٹرمپ دوبارہ زندہ کیا جاتا ہے (بطور ویمپائر)، اور جب ایسا ہوتا ہے تو جو لوگ اس کی موت پر پہلے خوشی مناتے تھے وہ خوف زدہ ہو جائیں گے۔ تاہم وہ اپنی پوری گفتگو میں اسی بات کی نشاندہی کرتا ہے۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔ مکاشفہ 11:11۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ہم ان صحیفوں میں پیش گوئی کیے گئے زمانے تک پہنچ چکے ہیں۔ انجام کا وقت آ پہنچا ہے، انبیاء کی رؤیاؤں پر لگی مہر کھول دی گئی ہے، اور ان کی نہایت سنجیدہ تنبیہات ہمیں اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ ہمارے خداوند کا جلال کے ساتھ آنا بالکل قریب ہے۔

یہودیوں نے خدا کے کلام کو غلط سمجھا اور اس کا غلط اطلاق کیا، اور وہ اپنی ملاقات کے وقت کو نہ جان سکے۔ مسیح اور اُس کے رسولوں کی خدمت کے سال—منتخب قوم کے لیے فضل کے قیمتی آخری سال—انہوں نے خداوند کے قاصدوں کی ہلاکت کی سازشوں میں گزار دیے۔ دنیاوی امنگوں نے انہیں اپنی گرفت میں لے لیا، اور روحانی بادشاہی کی پیشکش ان کے لیے سود رہی۔ یوں آج بھی اس دنیا کی بادشاہی لوگوں کے خیالات کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے، اور وہ تیزی سے پوری ہوتی ہوئی پیشین گوئیوں اور خدا کی جلد آنے والی بادشاہی کی علامتوں پر کوئی دھیان نہیں دیتے۔

'لیکن اے بھائیو، تم تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن تم پر چور کی طرح آ پڑے۔ تم سب نور کے فرزند اور دن کے فرزند ہو؛ ہم نہ رات کے ہیں نہ تاریکی کے۔' اگرچہ ہمیں اپنے خداوند کی آمد کی گھڑی جانتی نہیں دی گئی، لیکن ہم جان سکتے ہیں کہ جب وہ نزدیک ہو۔ 'پس اُو ہم اوروں کی مانند نہ سوئیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں۔' 1 تھسلنیکیوں 4:5-6۔ The Desire of Ages, 235۔